© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب	:	بچوں کا دینی لغت
نام مؤلف	:	محمد اسحاق جلال پوری
تعداد صفحات	:	۲۶۰
ناشر	:	ادب الاطفال۔ خیابان سرسیّد، راولپنڈی
قیمت	:	کارڈ کور: -/۱۵۰ روپے، مجلد: -/۲۰۰ روپے
تبصرہ نگار	:	ڈاکٹر سہیل حسن ☆

زیرِ تبصرہ کتاب جناب محمد اسحاق جلال پوری کی محنت کا ثمر ہے۔ ان کی شخصیت نصابی کتب کے حوالے سے درجہ استناد رکھتی ہے۔ خصوصاً دینی لحاظ سے ان کی یہ کوششیں قابلِ قدر ہیں۔

عصرِ حاضر کی نئی نسل کی دین اور زبان سے دوری کو مدِنظر رکھتے ہوئے فاضل مرتب نے یہ خلا پر کرنے کی کوشش کی ہے، جس میں وہ بلاشبہ کامیاب رہے ہیں۔

اس حوالے سے وہ لکھتے ہیں: ''ان حالات کے پیش نظر ایک ایسی مختصر مگر جامع کتاب کی ضرورت محسوس ہوتی تھی جو بچوں کی ذہنی وعلمی سطح اور سہولت مطالعہ کو پیش نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہو، جس میں دین کی بنیادی تعلیمات، عقائد و عبادات کے احکام و مسائل موجود ہوں، جس میں بڑی بڑی کتابوں میں پھیلے ہوئے مسائل یک جا دستیاب ہوں، اور جس کی زبان اور بیان سلیس اور عام فہم ہو، بچوں کا دینی لغت اسی احساس کی تخلیق ہے۔

لغت کا مقصد واضح کرتے ہوئے رقم طراز ہیں: ''اس لغت میں الفاظ، ان کے تلفظ، ان کی قواعدی حیثیت اور ان کے معانی و مفاہیم ہجائی ترتیب سے دیے گئے ہیں، لیکن لغت

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نویسی کی عام روش سے ہٹ کر اس میں قرآن و سنت سے ماخوذ عقائد و احکام اور عبادات و معاملات کی تفصیل و تشریح مستزاد ہے، اس لغت کا مقصد محض زبان دانی یا ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ عقائد کی درستگی، پختگی اور عمل صالح کی ترغیب دلا کر بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کرنا ہے، ظاہر ہے کہ عام لغت نویس کے پیش نظر یہ مقصد نہیں ہوتا"۔

بلاشبہ فاضل مرتب نے ان تمام امور کو ملحوظ رکھا ہے، لفظ بیان کرنے کے ساتھ اس کا تلفظ اور نحوی حیثیت بیان کر دی ہے۔

جن امور کا تعلق عقائد سے ہے، ان کے بارے میں صحیح موقف بیان کر دیا گیا ہے، فقہی احکام بیان کرتے ہوئے یہ خیال رکھا گیا ہے کہ وہ احکام واضح کر دیے جائیں جو عموماً بچے یا بچیاں پوچھتے ہوئے گھبراتے ہیں۔ آیات کی تخریج کا التزام کیا گیا ہے، نماز کے احکام اور اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے وضاحت کی جانی چاہیے تھی کہ یہ نماز حنفی مسلک کے مطابق ہے تاکہ دیگر مسالک والوں کے لیے وضاحت ہو جائے۔ جیسے صفحہ ۳۵ پر آمین کے سلسلے میں وضاحت کی گئی ہے۔ صفحہ ۴ پر حدیث کی تعریف نامکمل ہے جبکہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال، اقوال اور تقریرات کا نام ہے۔

صفحہ ۹ پر ازواج مطہرات میں ملک یمین کے تحت آنے والی خواتین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ عموماً ازواج میں صرف وہی خواتین شامل کی جاتی ہیں جو آپ کے باقاعدہ عقد میں تھیں۔

صفحہ ۱۳ "نماز فجر مردوں کو اسفار میں اور عورتوں کو غلس میں پڑھنا بہتر ہے"۔ یہ تفریق کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ عہد نبوی میں مرد اور خواتین سب ایک ہی وقت میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔

صفحہ ۲۰۔ روزہ افطار کرنے کی دعا میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ مسنون دعا یہ ہے:

"اللھم لک صمت و علیٰ رزقک افطرت"

صفحہ ۲۹۔ اوقیہ۔ ہمزہ پر پیش ہونا چاہیے۔ زبر صحیح نہیں ہے۔ حروف ہجائی کی ترتیب میں الف مدہ کو الف کے بعد رکھا گیا ہے جبکہ معجم کی ترتیب کے مطابق الف مدہ پہلے ہونا چاہیے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صفحہ ۴۳۔ بیت الحرام اور بیت العتیق کے بجائے ال کے ساتھ البیت الحرام اور البیت العتیق لکھنا چاہیے۔

صفحہ ۵۴۔ تفرقہ کا ہجائی تلفظ صحیح نہیں ہے۔ اس طرح صفحہ ۶۰ اور ۶۱ پر تہجد اور تہلیل کی ہجا درست نہیں ہے۔

صفحہ ۶۸۔ غیر مرد کا جوٹھا پانی عورت کے لیے مکروہ ہے۔ یہ بات تحقیق طلب ہے۔ بظاہر اسلام میں اس قسم کی تفریق نہیں ہے۔ فاضل مولف نے عموماً وہی الفاظ درج کیے ہیں جو روزمرہ مستعمل ہیں، اس کے باوجود ایسے الفاظ بھی آ گئے ہیں جو عموماً ہماری گفتگو یا تحریر میں استعمال نہیں ہوتے یا جو صرف قرآن کی اصطلاحات ہیں۔ مثلاً تشریب، تلاق اور تملیک وغیرہ۔ صفحہ ۴۷ پر حصن حصین کے مولف کا نام پورا لکھا جائے تاکہ امام شافعیؒ کے نام سے مشابہ نہ ہو۔

ان بعض معمولی فروگزاشتوں کے باوجود کتاب نہایت مفید ہے۔ طباعت، ٹائیٹل اور ظاہری شکل و صورت عمدہ ہے۔

☆☆☆☆☆

© rasailojaraid.com